ایمان افروز بشارتیں (حصہ 2)

مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟

(اور دیگر 10 مدنی بہاریں)

SC1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مُخَالَفَت مَحَبَّت میں کیسے بدلی؟

ھوسکتا ھے شیطٰن آپ کو یہ رِسالہ (32 صَفْحات) مکمّل پڑھنے سے روک دے مگر آپ پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ جُھوم اُٹھیں گے

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کے تحریری گلدستے "کراماتِ عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ" میں منقول ہے کہ سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔

(فردوسُ الاخبار ج ۵ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿1﴾ مُخالَفت مَحَبَّت میں کیسے بدلی!

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک مَدَنی اسلامی بھائی[1] کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں ١٤٢٦ھ بمطابق 2005ء میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ اَورنگی ٹاؤن (باب المدینہ) کی ایک مسجد میں پہنچا۔ اِس مسجد کے خطیب صاحب کے مُتعلق مشہور تھا کہ یہ دعوتِ اسلامی کے سخت مخالف ہیں۔ اس لئے ہمیں تشویش تھی کہ شاید وہ مَدَنی قافلہ کے شرکاء کو مسجد میں قیام کی اجازت نہ دیں مگر خلافِ توقع انہوں نے بڑی گرم جوشی سے ہمیں خوش آمدید کہا اور ایک ایک کو سینے سے لگایا۔ ہم جتنے دن وہاں رہے، وہ شرکاءِ قافلہ سے انتہائی محبت کا اظہار کرتے رہے بلکہ ایک دن کی خیر خواہی یعنی کھانے کی ترکیب اپنی جانب سے فرمائی۔ میں نے ہمّت کر کے سابِقہ مخالَفت اور موجودہ مُوافَقت کے بارے میں ان سے معلومات کیں تو انہوں نے جو کچھ بتایا اُس کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: ''میں غلط فہمی اور معلومات میں کمی کی وجہ سے بشمول امیرِ اَہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکاتُہم العالیہ دعوتِ اسلامی والوں سے سخت ناراض تھا۔ چُنانچِہ جہاں کہیں تقریر

مـــــــدینہ

[1]: دعوتِ اسلامی کے ''جامعۃ المدینہ'' سے فارِغُ التحصیل اسلامی بھائیوں کو مَدَنی کہا جاتا ہے۔

کرتا **مخالفت** کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا اور انکے خلاف خوب بڑھ چڑھ کر بولتا۔ایک بار مجھے خوش قسمتی سے سفرِ حج اور زیارتِ مدینہ کی سعادت ملی۔ایک اور عالم صاحب جودعوتِ اسلامی کی **مخالفت** میں میرے ہم ذہن تھے، کے ہمراہ کسی کے یہاں دعوت پر پہنچا تو وہاں **امیرِ اَہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہم العالیہ بھی تشریف فرما تھے۔واپسی پر قبلہ **امیرِ اَہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہم العالیہ عاجزی فرماتے ہوئے اُن عالم صاحب کے چپل اُٹھا کر دروازے تک چھوڑنے آئے۔اِس پر میں کافی متاثر ہوا کہ ہم امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کس قدر **مخالفت** کرتے ہیں مگراس کے باجود آپ دامت برکاتہم العالیہ ہمارے ساتھ کس قدر حُسن اخلاق سے پیش آئے اور بین الاقوامی شہرت رکھنے کے باؤجود انتہائی عاجزی کا مظاہرہ کیا۔چونکہ ہمارا اُٹھنا بیٹھنا اُن لوگوں کے ساتھ تھا جہاں اکثر منفی انداز میں گفتگو کی جاتی تھی،اس لئے دل میں پیدا ہونے والا یہ جذبہ زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکا اور **مخالفت** جاری رہی۔بالآخر وہ دن بھی آیا کہ یہ مخالفت محبت میں تبدیل ہوگئی جس کی ایک جھلک آپ اسلامی بھائیوں (یعنی شرکاءِ مَدَنی قافلہ) نے بھی دیکھی ، ہوا یوں کہ ایک روز رات جب میں سویا تو سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے خواب میں نانائے

حَسَنَین، ہمارے دلوں کے چین، **سرورِ کونین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے بڑی محبت اور شفقت سے کسی کو اپنے سینے سے لگا رکھا تھا۔ میں نے غور سے دیکھا تو وہ خوش نصیب امیرِ اَہلسنّت، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری دامت برکاتہم العالیہ تھے۔ میں بارگاہِ رِسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم میں دَست بستہ عرض گزار ہوا: "یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم! کیا آپ اِن سے محبت کرتے ہیں؟" اِرشاد فرمایا: **"ہاں! میں ان سے بہُت محبت کرتا ہوں۔"**

جب میں بیدار ہوا تو دل کی آنکھ بھی کھل چکی تھی، برسوں کی مُخالَفت اب مَحبّت میں بدل چکی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں نجی مَحفلوں اور تقاریر میں **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فضائل اور دعوتِ اسلامی کی بَرَکتیں بتانے میں فخر محسوس کرتا ہوں، جہاں بھی سبز عمامے والے عاشِقانِ رسول سے تعاوُن یا اُن کی خدمت کا موقع ملے، اِسے اپنے لئے سعادت سمجھتا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

ایمان افروز بشارتیں

اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کو جس عزت وکرامت اور عظمت ورفعت سے نوازا ہے وہ کسی پر مخفی نہیں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ پندرھویں صدی ہجری کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں جس نے **دعوتِ اسلامی** کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں کی زندگی میں مَدَنی اِنقلاب برپا کردیا۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نیکی کی دعوت کو ساری دُنیا میں عام کرنے کا عزم رکھتے ہیں اور اپنے اس **مَدَنی مقصد** کا اِظہار اِن الفاظ میں کرتے ہیں: "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ" اِس مَدَنی مقصد کو دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے والے ہر مبلغ نے اپنا لیا ہے۔ چُنانچہ دُنیا بھر میں ہزاروں لاکھوں مبلغین **نیکی کی دعوت** کو عام کرنے میں مصروف ہیں۔ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اور **دعوتِ اسلامی** پر کیسا کرم ہے اِس کا اندازہ اُن بشارتوں سے لگایا جاسکتا ہے جو وقتاً فوقتاً بذریعہ مکتوب یا زبانی ہمیں موصول ہوتی رہتی ہیں، جن میں عُموماً کچھ اس طرح کا مضمون بھی ہوتا ہے کہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضل وکرم

سے ہمیں **حُضُورِ اکرم**، نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم **یا فُلاں بُزُرگ** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت ہوئی اور انہوں نے ہمیں حکم دیا ہے کہ **''محمد اِلیاس قادِری کو میرا سلام کہنا۔''** بعض اوقات اس کے ساتھ کوئی اور پیغام بھی ہوتا ہے۔ حتی الامکان خواب دیکھنے والے سے رابطہ کر کے تصدیق ومزید معلومات بھی کر لی جاتی ہیں۔ ایسی ہی 11 مَدَنی بہاریں **''ایمان افروز بشارتیں''** (حصہ 2) میں **''مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟''** کے نام سے شائع کی جا رہی ہیں۔ جبکہ 18 مَدَنی بہاریں **''ایمان افروز بشارتیں''** (حصہ 1) میں **''سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم **کا پیغام عطار** دامت بَرَکاتُہم العالیہ **کے نام''** سے شائع کی جا چکی ہیں، اس رسالے میں خوابوں کے بارے میں وسوسوں کا علاج بھی قرآن وحدیث کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے، جسے وہیں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش'' کے مقدّس جذبے کے تحت مَدَنی اِنعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** (دعوتِ اسلامی)

۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۰ھ، 7 اکتوبر 2009ء

﴿2﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا خصوصی کرم

باب الاسلام (سندھ) کے شہر گھارو ضلع ٹھٹھہ کے اسلامی بھائی کے حلفیہ (یعنی قسمیہ) بیان کا خلاصہ ہے: ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ، 13 اگست 2001ء بروز پیر شریف بعد نمازِ عشاء جامع مسجد بلال (گھارو) میں باب المدینہ (کراچی) کینٹ کے علاقے سے آئے ہوئے مدنی قافلے کے شرکاء اسلامی بھائیوں نے اجتماعِ ذکر و نعت کا انعقاد کیا۔ جس میں مجھے بیان کرنے کا حکم ملا، چنانچہ میں حسبِ حکم حاضر ہوگیا۔ دورانِ بیان میں نے شرکائے اجتماع کو عاشقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دِلائی تو تقریباً 11 اسلامی بھائیوں نے ہاتھ اُٹھا کر نیت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسی وقت میں نے دیکھا کہ شرکائے اجتماع پر آسمان سے نُور کی برسات ہونے لگی، دیکھتے ہی دیکھتے ایک نُورانی تخت نمودار ہوا جس پر نُور کے پیکر، دو جہاں کے تاجور، حبیبِ داور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف فرما تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے مبارک جلووں کی تاب نہ لاتے ہوئے نگاہیں جھکالیں، میرا جی چاہا کہ سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی آمد کے

بارے میں سب کو بتادوں مگر میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھ گنہگار کے سر پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر ایسا کرنے سے منع فرمادیا۔ میرے سر میں درد تھا جو دستِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی برکت سے فوراً دور ہو گیا۔ پھر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے میٹھے میٹھے بول میرے کانوں میں رس گھولنے لگے جن کے بعض الفاظ کچھ یوں تھے: "میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے بہت خوش ہوں، جب کوئی فرض کی ادائیگی میں سستی کرتا یا سنتیں ترک کرتا ہے تو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں، اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو نماز روزے کی پابندی کے ساتھ ساتھ سنتیں اپنالو اور اِخلاص کے ساتھ مَدَنی کام کے ذریعے دین کی خدمت کرتے رہو، ناراضی دُور کرکے محبت کے چراغ روشن کرو، ایسا کوئی کام نہ کرو جس سے دین کے کام کا نقصان ہو۔" پھر ارشاد فرمایا: "محمد الیاس قادری کو میرا اسلام کہنا اور تمام اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو کہنا کہ ان کی اطاعت کریں۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

{3} ''چل مدینہ'' کی بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم میں مقبولیت

حیدر آباد بابُ الاسلام (سندھ عطاری) کے ایک سیّد زادے کی جانب سے امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں پہنچنے والی ایک تحریر کالبِ لباب پیشِ خدمت ہے: ''ایک عرصے سے ''چل مدینہ''[1] کی تڑپ ہے گزشتہ سال اپنے والدِ گرامی کے ذریعے بھی سفارش کروائی مگر کام نہ بنا، پھر حج کا موسمِ بہار آ رہا ہے اور حج کے فارم بھرے جا رہے ہیں۔ اس بار دل مطمئن ہے کہ آپ کو مجھے چل مدینہ کرنا ہی پڑیگا۔ پہلے یہ عرض کردوں کہ مجھے معلوم ہے کہ جو جان بوجھ کر پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے، تو خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! چند روز قبل مجھ گنہگار پر کرم ہوگیا میں حیران ہوں کہ مجھ کمینے پر اتنا بڑا کرم! جی ہاں ایک رات میں نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی بارگاہ میں کچھ اس طرح اِستِغاثہ پیش کیا: ''یارسولَ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم اس سال مجھے حضرت صاحِب (یعنی امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ) کے ساتھ بلوایئے۔'' اور غم سے نِڈھال ہو کر سویا تو میری قسمت

---

[1]: شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ سفرِ حج وزیارتِ مدینہ کرنا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ''چل مدینہ'' کہلاتا ہے۔

انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، کیا دیکھتا ہوں، نور کے پیکر، دو جہاں کے تاجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم جلوہ فرما ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **"میں محمد رسول اللہ** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) **ہوں، الیاس قادری سے کہنا کہ وہ تم کو "چل مدینہ" کر دیں۔"**

حضرت صاحب! کیا اب بھی مجھے **"چل مدینہ"** کا انکار فرمائیں گے؟ ہمیں دُنیوی دولت سے کافی نوازا گیا ہے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے میں یہ بھی جانتا ہوں کہ مالدار ہونا کوئی شرف کی بات نہیں اور یہ بھی معلوم ہے کہ آپ **بڑی بڑی رقموں کو ٹھکرا دیتے ہیں** پھر بھی ڈرتے ڈرتے عرض کرنے کی ہمت کرتا ہوں، کیا آپ مجھے اپنے سفرِ مدینہ کا خرچ اٹھانے کی سعادت بخشیں گے؟ ؎

کیا نذر کروں جاناں کیا چیز ہماری ہے
یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

برائے کرم! اس سال مدینے لے چلئے۔ میری درخواست کا جواب اِسی پرچے کے نیچے تحریر کر کے بھیج دیں گے تو کرم ہو گا۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اُس تحریر کے نیچے لکھا: مُعزّز شہزادے! حکمِ محبوبِ ذُوالجلال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم میں دَم مارنے کی مَجال نہیں۔ یقیناً یہ تو میری خوش بختیوں کی معراج ہے کہ صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم اپنے شہزادے کو **"چل مدینہ"** کرنے کا حکم فرما رہے ہیں۔ میری قسمت تو اس بات پر بھی وجد کر رہی ہے کہ **دعوتِ اسلامی کا پُر کیف نعرہ "چل مدینہ" دربارِ رسول** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم **میں بھی مقبول ہے**۔

المدینہ چل مدینہ جھوم کر

جب پکارا دل کو راحت مل گئی

پیارے شہزادے! میرے سفرِ مدینہ کے اَخراجات کی پیش کش کا شکریہ، معذِرت خواہ ہوں کہ **آپ کی رقم قبول نہیں کرسکوں گا۔** اے کاش! یہ سیّدوں کا کُتّا آپ کے اَخراجات برداشت کرنے کا مُتَحمِّل ہوتا۔

کاش! ہوتا میں سگ سیّدوں کا	بن کے دربان پہرہ بھی دیتا
رَبّ نے بھیجا ہے انساں بنا کر	تُو سلام میرا رو رو کے کہنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ بارگاہِ رسالت میں حاضِری

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر ہالٹ کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے: ''29 رمضان المبارک 1428ھ کی بات ہے، عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ کراچی میں **اِجتماعی اِعتکاف** کے پُرکیف مناظر تھے اور نمازِ فجر کے بعد مُعتَکِفِین اسلامی بھائی شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **دیدار** کی برکتیں لُوٹ رہے تھے، میں بھی اُن میں شامل تھا۔ **اعتکاف** کے جدول کے مطابق **شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ** پڑھا جانے لگا تو میں پہلی صف میں آکر بیٹھ گیا۔ سب اسلامی بھائی مل کر بلند آواز سے شجرہ عالیۂ قادریہ رضویہ کے منظوم دعائیہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ یکایک مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی، سرکی آنکھیں کیا بند ہوئیں میرے دل کی آنکھیں کھل گئیں۔ میں نے دیکھا کہ بشُمول **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **شجرۂ شریف** پڑھنے والے تمام اسلامی بھائی **سنہری جالیوں** کے رُوبرو حاضر ہیں۔ شجرۂ عالیہ کے **دُعائیہ اشعار** پڑھے جارہے تھے اور ہمارے **میٹھے میٹھے آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے عُشّاق کو شربتِ دیدار پلارہے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ سنّتوں کی تاکید کا پیغام

ایک سیّدزادے کا حلفیہ بیان ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے خواب میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارت نصیب ہوئی تو نبیِ مکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے کچھ اس طرح کا حکم ارشاد فرمایا: ''محمد الیاس قادِری کو میرا اسلام کہنا اور یہ بھی کہنا کہ وہ اپنے مریدوں کو سنّتوں کی تاکید کرتے رہیں۔''

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! ایسا لگتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی سنّتوں کے سلسلے میں مخلصانہ خدمات پسند آگئی ہیں۔

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ بارگاہِ رسالت میں فیضانِ سنّت[1] کی مقبولیت

ایک بُزرگ کا بیان ہے خُدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! مَیں نے یہ ایمان افروز خواب دیکھا ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم سامنے سے اپنے دَستِ مُبارَک میں ایک کتاب لئے تشریف لا رہے ہیں، دائیں طرف حضور غوثِ اَعظم علیہ رَحمۃُ الاکرم ہیں اور بائیں طرف اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان علیہ رَحمۃُ

---

[1]: احادیث وروایات اور فقہی مسائل کے حوالہ جات کی تخریج اور ترتیب جدید کے ساتھ تقریباً 1548 صفحات پر مشتمل بین الاقوامی شہرت یافتہ کتاب ''فیضانِ سنّت'' کی جلد اوّل منظرِ عام پر آچکی ہے جو کہ چار ابواب (1) ''فیضانِ بسم اللہ'' (2) ''آدابِ طعام'' (3) ''پیٹ کا قفلِ مدینہ'' (4) ''فیضانِ رمضان'' پر مبنی ہے۔ یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے وہ ''سنّتوں بھری کتاب'' ہے جسے پڑھ/سُن کر اب تک لاکھوں مرد وزن راہِ راست پر گامزن ہو چکے ہیں، دُنیا بھر میں کھپت پوری کرنے کے لئے تقریباً سارا ہی سال اس کی چھپائی جاری رہتی ہے۔ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ھدیۃً حاصل کیجئے۔ اس کتاب اور مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ دیگر کتب ورسائل کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ بھی کرسکتے ہیں اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

السنان ہیں۔ **اعلیٰحضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یا رَسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم یہ کون سی کتاب ہے؟ حُضُورِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کتاب دِکھاتے ہُوئے فرمایا: **"یہ "فیضانِ سُنّت" ہے اور یہ محمد الیاس قادری کی طرف سے میری اُمّت کے لئے تحفہ ہے۔"** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حُضُورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دَستِ مُبارَک میں جو کتاب تھی اُس پر **"فیضانِ سُنّت"** لکھا ہوا صاف پڑھا جا رہا تھا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! 　 صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ "مدینے کی ڈھول" کی بَرَکت

بابُ الاسلام (سندھ) حیدر آباد کی ایک اسلامی بہن کا حلفیہ بیان ہے کہ ایک بار میں کچھ پریشان تھی۔ ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی نعتوں کی کتاب **"مدینے کی ڈھول"** اُٹھائی اور ایک عاشقِ رسول کا سوز و گداز میں ڈوبا ہوا کلام پڑھنے لگی۔ میری آنکھوں میں آنسو جاری تھے۔ دل ہی دل

میں استغاثہ پیش کر رہی تھی کہ **یارسول اللہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم اب آپ ہی مجھ پر کرم فرمائیں اور میری مشکل آسان کریں۔ روتے روتے میری آنکھ لگ گئی۔ میری تقدیر کا ستارہ چمک اُٹھا۔ میں نے اپنے آپ کو ایک جنگل میں پایا جہاں میرے پیارے آقا، مدینے والے **مصطفٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے مجھے دلاسا دیا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ بَغداد شریف میں دعوتِ اسلامی کا اجتماع

ضلع رحیم یار خان (پنجاب پاکستان) کے ایک عالم صاحب کی حلفیہ تحریر کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کو پسند کرتا تھا مگر ذہن میں چند وَسوسے تھے جنہیں میں دُور کرنا چاہتا تھا مگر تشفی نہیں ہو رہی تھی مَثَلاً:

﴿۱﴾ دعوتِ اسلامی کے مبلغین "**فیضانِ سنّت**" سے ہی کیوں دَرس دیتے ہیں؟

﴿۲﴾ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا ''**اجتماعی بیْعت**'' کرانا سمجھ میں نہیں آتا تھا۔

﴿۳﴾ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی موجودگی میں **بَیْـــعَـــت کا اعلان و ترغیب کیوں دی جاتی ہے؟**

﴿۴﴾ عمامہ شریف ''**سبز رنگ**'' کا ہی کیوں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ایک ایمان افروز خواب کے ذریعے ان کے جوابات مل گئے، تحدیثِ نعمت کے طور پر وہ ''**خواب**'' تحریر کر رہا ہوں۔ چنانچہ ایک رات جب میں سویا تو یہ خواب دیکھا کہ ایک بس کھڑی ہے جس میں سبز عمامے والے سُوار ہیں۔ ایک باعمامہ اسلامی بھائی نے مجھے **بغداد شریف** میں ہونے والے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں اُن کی دعوت پر **لَبَّیک** کہتا ہوا بس میں سُوار ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے بغداد شریف آگیا اور ہم سب **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارِ پُر انوار کے سامنے جا پہنچے۔ قریب ہی ایک وسیع میدان میں بہت بڑا اجتماع جاری تھا۔ ہر طرف **سبز عماموں** کی بہار تھی۔ **میں** بھی اجتماع گاہ میں

جا کر بیٹھ گیا۔ میں نے دیکھا کہ روضۂ پاک کے ساتھ **"تین منبر"** رکھے ہیں۔ ایک پر **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلوہ فرما ہیں اور دوسرے پر **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اور ان کے برابر والے منبر پر جو شخصیت جلوہ فرما تھیں میں انہیں پہچان نہ سکا۔ حیرت انگیز طور پر میری تشفّی کا سامان یوں ہوا کہ تینوں بزرگوں کے سروں پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا ہوا تھا اور **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک میں **فیضانِ سنّت** تھی اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرما رہے تھے، انداز بالکل سادہ اور عام فہم تھا۔ بیان کے اختتام پر **اجتماعی بیعت** کیلئے **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی موجودگی میں **ترغیب** پر مبنی اعلان ہوا۔ پھر حضورِ **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک **"سنہری رسّی"** پھینکی جو حدِّ نگاہ تک جا پہنچی، اُس رسّی کو **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ، تمام شرکاءِ اجتماع اور میں نے بھی تھام رکھا تھا۔ جن الفاظ کے ساتھ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **بیعت** کے کلمات ادا فرماتے ہیں کم و بیش انہی الفاظ کے ساتھ **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے **بیعت** کروائی، جب میری آنکھ کھلی اس وقت اذانِ فجر ہو رہی تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے تمام وَسوسوں کی کاٹ ہوگئی اوراس مبارَک خواب کے ذریعے مجھے درسِ فیضانِ سنت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی موجودگی میں بیعت کا اعلان، اجتماعی بیعت اورسبز عمامے کے متعلق وسوسوں کا جواب مل گیا۔

مریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے
کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوثِ اعظم

پُراَسرار مُحسِن

اِنہی عالم صاحب کا کچھ یوں بیان ہے کہ خواب دیکھنے کے بعد میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مُعتَقِد ہوچکا تھا اور بے قرار تھا کہ کسی طرح آپ دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کرسکوں۔ بالآخرانتِظار کی گھڑیاں ختم ہونا شروع ہوئیں۔ ہوا یوں کہ یہ اعلان میرے کانوں میں پڑا کہ اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ١٠ صَفَرُ الْمُظَفَّر ١٤٢٧ھ، 11 مارچ 2006ء کو امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ باب المدینہ میں عام ملاقات کریں گے یہ سن کرمیں جھوم اُٹھا! ضلع رحیم یار خان سے سفر

کر کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضان مدینہ** باب المدینہ کراچی جا پہنچا۔**امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے عام ملاقات کے دن چونکہ عوام کا ایک اِژدِحام ہوتا ہے، لہٰذا ملاقات کے لئے **"ٹوکن"** تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ہمارا قافلہ پہنچ تو گیا مگر ملاقاتیوں کی بھیڑ بھاڑ کے باعث ہمارے شہر کے کسی بھی اسلامی بھائی کو **"ٹوکن"** نہ مل سکا، میں بڑا دل برداشتہ ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی سے ملاقات کی سعادت نہ مل سکی۔ خیر میں نے دل کو تسلی دی کہ ان کی زِیارت بھی عین سعادت ہے۔ میں ایسی جگہ جا بیٹھا جہاں سے باآسانی **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت کرسکتا تھا۔ میں نے سر جھکائے آنکھیں بند کئے **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں **اِستغاثہ** کیا: "حضور! ملاقات کی تمنا لئے حاضر ہوا ہوں مگر کوئی سبب نظر نہیں آرہا، کرم فرمادیجئے اور کوئی ایسا ذریعہ بنادیجئے کہ آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوجائے۔" ابھی میں **اِستغاثہ** پیش کر ہی رہا تھا کہ اچانک کسی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا، میں نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے ایک نوجوان عاشقِ رسول سر پر سبز عمامہ سجائے مُسکرا رہے تھے۔ انہوں نے سلام کیا اور پوچھا: "آپ کو ملاقات کا ٹوکن نہیں ملا!" میں نے جواب دیا: "نہیں۔" اس پر

انہوں نے میرے ہاتھ میں **ٹوکن** تھمایا اور مُسکراتے ہوئے پُر اَسرار انداز میں لَوٹ گئے۔ میں اپنے اس **"پُر اَسرار محسن"** کا شکریہ بھی ادا نہ کرسکا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ یوں میں نے رات کم وبیش **3:00** بجے **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسؔن
بندہ بھی ہوں تو کتنے بڑے کارساز کا

اللہ عزوجل **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کا سلام

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے علاقہ دادن شاہ کے مقیم اسلامی بھائی کے حلفیہ (یعنی قسمیہ) بیان کا خلاصہ ہے کہ "غالباً یہ **1991**ء کی بات ہے ایک رات جب میں سویا تو خواب میں ایک نورانی چہرے والے بُزُرگ جنہوں نے **سبز عمامہ شریف** کا تاج سجا رکھا تھا، فرمارہے ہیں: **الیاس قادری کو میرا سلام** کہنا اور پیغام دینا کہ اپنے

مریدین (اور متعلقین) سے کہیں کہ وہ اچھی طرح **قفلِ مدینہ** لگائیں۔" میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ تک یہ پیغام نہ پہنچاسکا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چند روز بعد ہی اسلامی بھائی عاشقانِ رسول کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلے** میں سفر پر روانہ ہوئے۔ شرکاء میں ایک ڈاکٹر صاحب بھی تھے جو آج کل اسلام آباد میں نیوروسرجن ہیں انہوں نے حلفیہ بیان دیا کہ مسجد میں دورانِ درس مجھ سمیت تمام شرکائے قافِلہ نے عین بیداری کے عالم میں دیکھا کہ اچانک قریب رکھی ہوئی چادر اُڑی اور سامنے دروازے کے قریب جاکر بچھ گئی۔ تمام شرکاء حیرت زدہ تھے کہ یکایک وہ اسلامی بھائی جنہیں خواب میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کو سلام و پیام پہنچانے کا حکم ملا تھا، روتے ہوئے باادب انداز میں اُٹھے اور جو چادر اُڑ کر بچھی تھی اس کے قریب دوزانو بیٹھ کر رونا شروع کردیا۔ کافی دیر ان کی یہ ہی کیفیت رہی، اِفاقہ ہونے پر پوچھا گیا تو بتایا کہ میں نے چادر پر اُنہی سبز عمامے والے بُزُرگ کو تشریف فرما دیکھا جو خواب میں تشریف لائے تھے۔ اور **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے لئے پیغام

دیا تھا۔انہوں نے فرمایا کہ ”تم نے ابھی تک میرا پیغام الیاس قادری کو نہیں پہنچایا، **میں شیخ عبدالقادر جیلانی** (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) **ہوں،الیاس قادری کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ اپنے مریدین** (اور متعلقین) **سے کہیں کہ وہ سختی کے ساتھ قفلِ مدینہ لگائیں۔**

اللہ ہمیں کردے عطا قفلِ مدینہ

ہر ایک مسلماں لے لگا قفلِ مدینہ

اللہ عزوجل **کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”قفلِ مدینہ“ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں بولی جانے والی ایک اصطلاح ہے جو کہ مختلف اعضاء کے لئے بولی جاتی ہے مثلاً: زبان کا قفلِ مدینہ، آنکھوں کا قفلِ مدینہ، پیٹ کا قفلِ مدینہ وغیرہ اور جب مطلقاً ”قفلِ مدینہ“ کہا جائے تو اس سے زبان کا قفلِ مدینہ مُراد ہوتا ہے۔زبان کا قفلِ مدینہ لگانے

کا مطلب اپنی زبان کو ناجائز بلکہ فضول گوئی سے بھی بچانا ہے۔ تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ''قفلِ مدینہ'' (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ پیر کامل کی تلاش

مکۃ المکرّمہ (عرب شریف) کے علاقے حَیّل معانیہ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارا خاندان کم و بیش 80 سال سے عرب شریف میں مقیم ہے۔ میری والدہ کی طرح میری پیدائش بھی مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا میں ہوئی۔ آج (یعنی بیان دینے کے وقت) سے تقریباً 12 سال پہلے تک میں ایک لااُبالی نوجوان تھا۔ ایک دن کسی نے میرا ذہن بنایا کہ دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پانے کے لئے کسی جامع شرائط پیر سے مرید ہونا بھی ضروری ہے۔ میں نے پیر کامل کی تلاش شروع کی مگر 11 سال گزر گئے میں کسی سے مطمئن نہیں ہو پایا۔ بارھویں سال ایک رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اونچے تخت پر نُورانی بزرگ جلوہ فرما ہیں جن کے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا ہوا

ہے۔انہوں نے مجھے میرا نام لے کر اپنے قریب بُلایا اور بیعت کروا کے اپنا مُرید بنا لیا۔جب میری آنکھ کھلی تو میں نے اپنی قلبی کیفیت کو بدلا ہوا پایا۔ایک عرصے بعد میں نے نماز ادا کی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد سے پانچ وقت نماز کی پابندی شروع کردی۔میرا دل گناہوں سے وحشت کھانے لگا اور میں تائب ہوکر نیکیوں کے راستے پر چل پڑا۔مجھے سبز عمامے والے پیرو مرشد بہت یاد آتے مگر میں نے انہیں صرف خواب میں دیکھا تھا،کہاں تلاش کرتا!

کچھ عرصے بعد مرکز الاولیاء (لاہور، پاکستان) جانا ہوا تو وہاں **سبز عمامے** والے کثیر اسلامی بھائیوں کو دیکھا،سبز عمامے سے محبت کی وجہ سے ان کے قریب ہوگیا اور جب تک وہاں رہا،ان کی صحبت کی برکتیں لوٹتا رہا۔دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی ترکیب بھی رہی۔اس دوران پتا چلا کہ دعوت اسلامی کے بانی،شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ حج پر جارہے ہیں اور اس مرتبہ ''چل مدینہ'' (یعنی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ سفر کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں) کا قافلہ مرکز الاولیاء لاہور سے روانہ ہوگا جسے جلوس کی

صورت میں ائیرپورٹ لے جایا جائے گا۔ میں بھی جلوس میں پہنچ گیا کہ اتنی مشہور شخصیت کی زیارت کرنی چاہئے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! جونہی میں نے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو اپنے آنسو نہ روک سکا کہ **یہ تو میرے وہی پیر و مرشد ہیں جنہوں نے مجھے خواب میں مرید بنایا تھا**۔ شدید رش اور حفاظتی انتظامات کی وجہ سے میں آپ دامت برکاتہم العالیہ کے قریب جا کر ملاقات نہ کر سکا۔ بہر حال میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے **ملاقات** کی حسرت دل میں لئے دوبارہ عرب شریف لوٹ آیا۔ یہاں آ کر مجھے وسوسوں نے گھیر لیا کہ جس مرشد سے ملاقات مشکل ہو اس کی بجائے کسی اور پیر سے مرید ہونا چاہئے۔ اس رات جب میں سویا تو خواب میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **دادا مُرشد اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن **تشریف لے آئے**۔ ان کے چہرے پر ناگواری کے اثرات ظاہر تھے۔ جلال میں ارشاد فرمایا: ''لاؤ! ہمارے وظائف واپس کر دو۔'' میں نے مؤدبانہ عرض کی: ''حضور کس لئے!'' فرمایا: ''غلطی کرتے ہو، پھر پوچھتے ہو کیا ہوا؟'' میں سمجھ گیا کہ **اعلیٰ حضرت**

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے متعلق وسوسے کا شکار ہونے پر مجھے تنبیہ فرما رہے ہیں۔ میں نے رو کر معافی مانگی۔ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اللہ عَزَّوَجَلَّ تعالیٰ سے توبہ کرو۔ میں بیدار ہو کر **بارگاہ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں حاضر ہوا اور رو رو کر توبہ کی۔

کم و بیش چار دن بعد **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دوبارہ خواب میں کرم فرمایا۔ اس مرتبہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، محبت سے میرا ہاتھ تھاما اور فرمایا: "**میرا عکس کراچی میں ہے۔**" میں جان گیا کہ یہ **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے لئے فرما رہے ہیں۔ پھر فرمایا: "تمہیں جو بھی **الیاس** سے ملا ہے، سمجھو وہ مجھ سے ملا ہے۔" میں نے عرض کی: "میں اپنے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کا خواستگار ہوں۔" اس پر فرمایا: "اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تمہاری ضرور ملاقات ہوگی، جب ملاقات ہو تو **میرا سلام الیاس کو کہنا۔**"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 17 ربیع النور شریف 1430ھ بروز پیر شریف **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمان کے مطابق مجھے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں

سحری کی سعادت حاصل ہوئی اور ملاقات کا شرف بھی ملا تو میں نے آپ دامت برکاتہم العالیہ کو **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سلام بھی پہنچا دیا۔

اللہ عزوجل کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ دیدارِ اعلیٰ حضرت کی بدولت دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا

دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہونے والے دس روزہ سنّتوں بھرے **اجتماعی اعتکاف** میں شریک ایک اسلامی بھائی نے کچھ یوں تحریر دی کہ ایک رات میں سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے خواب میں اِمامِ اَہلسنّت ، مُجَدِّدِ دین وملّت ، عالِمِ شَرِیعت ، پیرِ طریقت ، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ **امام اَحمد رَضا خان** علیہ رحمۃُ الرحمٰن کا دیدار کیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **نماز** پڑھا رہے ہیں اور آپ کے پیچھے وَجیہ چہروں والے کچھ لوگ نماز ادا کر رہے ہیں جن کے

سروں پر **سبز سبز عمامے** اور بدن پر سنّت کے مطابق **سفید لباس** تھے۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ جب معلومات کیں تو پتا چلا کہ سبز سبز عمامہ **دعوتِ اسلامی** والے سجاتے ہیں اور ان کے امیر، شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔ پھر مجھے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **''تذکرۂ امام احمد رضا''** پڑھنے کا موقع ملا۔ دل تو پہلے ہی مطمئن تھا، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کی اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت **سے والہانہ محبت** دیکھ کر میں اور بھی متأثر ہوا اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھوں بیعت ہو کر **عطاری** بن گیا۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے **اجتماعی اعتکاف** میں شریک ہونے کی سعادت پا رہا ہوں اور میں **سبز سبز عمامہ** سجانے اور سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی **شریف** سجانے کی بھی نیّت کرتا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اعلیٰ حضرت اور امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول عزّ وجلّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو لَبَّیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات پر عمل کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی فیضانِ سنّت یا امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے کُتُب ورسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی اِجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَۂ طَیِّبَہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات وبلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کردیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے'' محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی (بابُ المدینہ) کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، ''شعبہ امیرِ اَہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ''۔

نام مع ولدیت: ______________ عمر ____ کن سے مرید یا طالب ہیں ______ خط ملنے کا پتا ______________________

فون نمبر (مع کوڈ) ______ : ای میل ایڈریس ______________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ______ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال: ______ کتنے دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ______ مُندرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات کے ''ایمان افروز واقعات'' مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرمادیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

بارگاہِ رسالت میں غیبت کُش کارڈ کی مقبولیّت

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا اِقتباس ہے: ۱۸ شوال المکرّم ۱۴۳۰ ھ بمطابق 8 اکتوبر 2009 شبِ جمعرات یعنی (بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات) میں نے خواب میں سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم، کئی صَحابۂ کرام علیہم الرضوان اور سرکارِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی زیارت کی، شیخِ شریعت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری دامت برکاتہم العالیہ بھی حاضرِ خدمت تھے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کی اجازت سے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے غیبت کُش کارڈ حاضِرین کو پیش کرنا شروع کیے، اپنے کرمِ خاص سے گدایانِ در کی دلجوئی کی خاطر ایک کارڈ سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے بھی قَبول فرمایا اور اپنے غلاموں کی حوصلہ افزائی کیلئے اپنے مبارک سینے پر سجایا، اِس کے بعد سلطانِ دوجہان صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے صَحرائے مدینہ، مدینۃُ الاولیا ملتان شریف میں ہونے والے تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع (۳، ۴، ۵ ذیقعدۃ الحرام بمطابق 25,24,23 اکتوبر 2009) کے متعلّق صَحابۂ کرام علیہم الرضوان اور جنابِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم سے گفتگو فرمائی۔

صلّوا علی الحبیب ! صلی اللہ تعالٰی علی محمد

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے آپ بھی ”غیبت کُش کارڈ“ حاصِل کیجئے اور اپنے سینے پر سجایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ایمان افروز بشارتیں (حصہ 3)

چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ

(اور دیگر مَدَنی بہاریں)

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- سرگودھا: ضیاء مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net